پاکستان اور ترکمنستان کے درمیان ریلوے روابط اور پائپ لائنوں کی تعمیر

پاکستان اور ترکمنستان کے درمیان دو طرفہ تعلقات فروغ پا رہے ہیں۔ دو مختلف شعبوں (گیس پائپ لائن کی تعمیر اور دونوں ملکوں کے درمیان ریلوے روابط) میں کئی منصوبے زیر غور ہیں۔

امریکی Unocal کمپنی سعودی ڈیلٹا آئل کمپنی کے تعاون سے ترکمنستان سے پاکستان تک تیل اور گیس کی پائپ لائن بچھانے کے دو مختلف منصوبوں پر کام کرے گی۔ اس پراجیکٹ پر ۸ بلین ڈالر خرچ کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ Unocal ٹیم کے وفد نے ۱۶ جنوری کو اس سلسلہ میں پٹرولیم اور قدرتی وسائل کے وفاقی وزیر انور سیف اللہ خان، پانی اور بجلی کے وزیر غلام مصطفیٰ کھر، دونوں وزارتوں کے اعلیٰ عہدے داروں اور پلاننگ ڈویژن کے اہل کاروں کو بریفنگ دی۔ اُنہوں نے بتایا کہ ترکمن حکومت نے پاکستان کو گیس پائپ لائن کی فراہمی کے لیے افغان سرحد سے ۱۰۰ کلومیٹر دور ترکمنستان کے علاقے دولت آباد میں ایک آئل فیلڈ کی نشاندہی کی ہے۔ جہاں ۴۵ ٹریلین گیس کے ذخائر مکمل ترقی یافتہ شکل میں موجود ہیں۔ اور پہلے سے گیس نکالی بھی جا رہی ہے۔ اُنہوں نے بتایا اس منصوبے پر تین بلین امریکی ڈالر خرچ آئے گا۔ یونوکال (Unocal) ترکمن بارڈر سے بلوچستان کے علاقے سوئی تک ۱۲۷۱ کلومیٹر لمبی پائپ لائن افغانستان کے راستے بچھائے گی۔ چھ کمپریسر سٹیشن بھی لگائے جائیں گے۔ منصوبے پر اٹھنے والے اخراجات اور اس کی تکمیل کے نتیجے میں متعلقہ ممالک کے مابین ہونے والی تجارت کے حجم کا تفصیلی مطالعہ کیا جا رہا ہے۔ سرمایہ کاروں اور متعلقہ ممالک کے لیے خصوصی سفارشات اور واپڈا کی طرف سے کم سے کم قیمت پر پاور پلانٹ کی تعمیر کے منصوبے سے متعلق تجاویز جلد ہی منظر عام پر آ جائیں گی۔

تیل کی سپلائی کے پائپ لائن کی تفصیلات بتاتے ہوئے Unocal کے وفد نے کہا کہ ترکمنستان کے علاقے چارد ژو اور پاکستان کے علاقے گوادر تک ۱۸۰۰ کلومیٹر لمبی پائپ لائن بچھائی جائے گی۔ روزانہ ۱۴۰،۰۰۰ ٹن تیل نکالنے کے لیے منصوبے کا ابتدائی ڈیزائن اور اخراجات کا تخمینہ ساحلی علاقوں میں اس طرح کے منصوبوں کی تعمیر کے لیے استعمال ہونے والی معروف ٹیکنالوجی کی مدد سے تیار کر لیا گیا ہے۔ اس منصوبے پر ۵ بلین امریکی ڈالر خرچ ہوں گے۔ اس منصوبے کا مکمل اور

مفصل تجزیہ رواں سال کے وسط تک مکمل ہو جائے گا۔ Unocal کی ٹیم نے بتایا کہ مختصر مدتی ایکشن پلان اس وقت روبہ عمل ہے۔ اس میں افغانستان کی صورت حال کا مشاہدہ، افغان عوام کی مقامی ضروریات کا ادراک، حفاظتی اقدامات اور پائپ لائن کے مجوزہ روٹ کے سیاسی مضمرات کا جائزہ لینا شامل ہے۔ اس مختصر مدتی ایکشن پلان کے نتیجے میں اکٹھی کی گئی معلومات کی روشنی میں طویل مدتی ایکشن پلان کے تحت اِن منصوبوں کو ٹھوس شکل دی جائے گی۔

اندرون ملک گیس کی بڑھتی ہوئی مانگ کا حوالہ دیتے ہوئے وفاقی وزیر پٹرولیم نے کہا:

> "پاکستان کو گیس کی اشد ضرورت ہے۔ کیونکہ گیس کی طلب اور رسد میں خلیج روز بروز وسیع ہوتی جارہی ہے۔ چنانچہ حکومت نے اپنی کوششیں اس بات پر مرکوز کی ہوئی ہیں کہ صدی کے آخر تک درآمدی گیس کو پاکستان کے گیس پائپ لائن نیٹ ورک میں شامل کر کے ملکی ضروریات پوری کرنے کا اہتمام کیا جائے۔ حکومت کی کوشش ہے کہ ایران، ترکمنستان اور قطر سے گیس کی درآمد کے مجوّزہ منصوبوں میں سے کسی ایک منصوبہ کی جلد از جلد تکمیل کا سامان کیا جائے"۔

پاکستان اور ترکمنستان کے درمیان گیس اور تیل کی ترسیل کے لیے پائپ لائنوں کی تعمیر کے ان مجوّزہ منصوبوں کے ساتھ ساتھ دونوں ممالک کے درمیان ریلوے لائن کی تعمیر کا منصوبہ بھی زیرِ غور ہے۔ اس مجوّزہ منصوبے سے متعلق MOU پر دونوں ممالک پہلے ہی دستخط کر چکے ہیں۔ استانبول میں منعقد ہونے والی تنظیم برائے علاقائی تعاون [ECO] کی دوسری سربراہی کانفرنس کے موقع پر اس سلسلہ میں ایک مزید پیش رفت یہ ہوئی کہ پاکستان، افغانستان اور ترکمنستان پر مشتمل ایک سہ فریقی کمیشن کا قیام عمل میں آیا جو مجوّزہ منصوبے کی تفصیلات طے کرے گا۔ (فروری ۹۶ء) میں ریلوے لائن کی تعمیر کے اس مجوّزہ منصوبے کی امکان پذیری سے متعلق ابتدائی رپورٹ کی تیاری کے سلسلے میں سرمائے کی فراہمی کے لیے پاکستان ریلوے نے سپین کی حکومت کے ساتھ مفاہمت کی ایک دستاویز [MOU] پر دستخط کیے۔ اس دستاویز پر پاکستان ریلوے کے سیکرٹری کی سربراہی میں ایک اعلیٰ اختیاراتی پاکستانی وفد کے دورہ سپین کے دوران دستخط ہوئے۔ سپین کی ICEX کمپنی نے، جو منصوبے کی امکان پذیری کی رپورٹ کی تیاری کے لیے سرمایہ فراہم کرے گی، اصل منصوبے کی تکمیل میں بھی سرمایہ کاری کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ منصوبے کی امکان پذیری کی رپورٹ کی تیاری پر تخمیناً ۱۶ لاکھ امریکی ڈالر صرف ہوں گے۔ دوسرے مرحلے میں پاکستان ریلوے کو ترکمن ریلوے سے ملانے کے لیے ہندسی خاکہ [engineering design] تیار کیا جائے گا۔ اس مرحلے پر اٹھنے والے اخراجات کا تخمینہ تاحال نہیں لگایا گیا ہے۔